

BUDC-134

**B.A. General Urdu Programme (BAG)
&
B.A. (Multidisciplinary) (BAM)
&
B.A in Applied Urdu (BAAUD)**

**ASSIGNMENT
For
(July 2026 & Jan 2027 Sessions)**

(BUDC-134)

(Urdu Nazm Ka Mutala)

اردو نظم کا مطالعہ



**Discipline of Urdu
School of Humanities
Indira Gandhi National Open University
Maidan Garhi, New Delhi-110068**

اسائنمنٹ

عزیز طلبا/ طالبات!

یہ امید کی جاتی ہے کہ آپ نے اپنے اس کورس کو دل لگا کر پڑھا اور سمجھا ہو گا جس کی جانچ پرکھ کے لیے آپ کے اس کورس میں ایک اسائنمنٹ رکھا گیا ہے۔ یہ اسائنمنٹ آپ کے پروگرام کی مسلسل جانچ پرکھ کا ایک نہایت موثر ذریعہ ہے تاکہ آپ اپنا جائزہ خود لیں سکیں۔ اس لیے ہر کورس کا ایک اسائنمنٹ اپنے مقررہ وقت میں جمع کرنا ضروری ہے تاکہ آپ امتحان میں بیٹھنے کے لائق ہو سکیں۔ اسائنمنٹ جمع کیے بغیر آپ امتحان میں نہیں بیٹھ سکتے ہیں۔ یہ اسائنمنٹ ٹیوٹر مارکڈ اسائنمنٹ (TMA) ہے جو پورے کورس کا احاطہ کرتا ہے اور سو (100) نمبروں پر مشتمل ہے۔

مقصد:

اس اسائنمنٹ کا مقصد یہ پتہ لگانا ہے کہ آپ نے اپنے اس کورس کے تمام بلاک کی تمام اکائیوں کا مطالعہ کرتے ہوئے اسے کتنا سمجھا اور اس سے کس قدر فائدہ اٹھایا ہے۔ اس اسائنمنٹ کا مقصد یہ بھی معلوم کرنا ہے کہ اس کورس کا مطالعہ کر کے آپ کی معلومات میں کس قدر اضافہ ہوا اور آپ کی صلاحیت میں کتنا نکھار پیدا ہوا ہے۔

مشورہ:

اسائنمنٹ میں دیے گئے سوالوں کو غور سے پڑھیے۔ پوری طرح سوالوں کو سمجھنے کے بعد جوابات لکھنا شروع کیجیے اور انہیں منطقی ربط کے ساتھ پیش کیجیے۔ سوالوں کے جوابات کتابوں سے نقل کرنے کے بجائے اپنے الفاظ میں لکھیے۔ اکائیوں کی عبارت کو ہو بہو نقل کرنے سے گریز کیجیے۔ اپنے جوابات محتاط ہو کر تجزیاتی انداز میں لکھیے۔ ظاہر ہے کہ آپ نے دوران مطالعہ اپنے نصاب کے علاوہ دوسری کتابوں سے بھی استفادہ کیا ہو گا۔ اس لیے جوابات تحریر کرتے وقت اپنے سوالات سے متعلق اپنی بھرپور معلومات کا مظاہرہ کیجیے اور جواب دیتے وقت دوسری کتابوں کا حوالہ بھی دے سکتے ہیں۔ اس طرح آپ کے مطالعے کی وسعت کا اندازہ ہو گا اور موضوع پر آپ کی گرفت اور گیرائی کا بھی پتہ چل سکے گا۔

آپ کو اپنے جوابات کے سلسلے میں معلوم ہونا چاہیے کہ وہ

- منطقی نوعیت کے ہوں
- جملے اور پیرا گراف کے درمیان ربط ہو
- خیال اور طرز تحریر میں مطابقت ہو
- سوالوں کا اتنا ہی جواب دیجیے جتنا پوچھا گیا ہے

ہدایت:

یہ بات یاد رکھیے کہ امتحان میں بیٹھنے سے پہلے آپ کو ہر کورس کا اسائنمنٹ جمع کرنا ہے۔ اسائنمنٹ کی ایک کاپی اپنے پاس محفوظ رکھیے تاکہ گم ہونے کی شکل میں حوالے کے لیے آپ کے پاس اپنا اسائنمنٹ موجود ہو۔ ہماری نیک خواہشات آپ کے ساتھ ہیں۔

اپنا اسائنمنٹ لکھنے سے پہلے درج ذیل ہدایات کو غور سے پڑھیے:

- 1- پروگرام گائڈ میں اسائنمنٹ سے متعلق دی گئی ہدایات کا بغور مطالعہ کیجیے۔
- 2- اپنا نام، رول نمبر اور تاریخ کاپی کے پہلے حصہ کی بائیں جانب لکھیے۔
- 3- کاپی کے بیچ میں کورس کا نام، اسائنمنٹ نمبر اور اپنے اسٹڈی سنٹر کا نام لکھیے۔
- 4- آپ کو ہر کورس کا اسائنمنٹ جمع کرنا ہے۔ اگر اسائنمنٹ جمع نہیں کیا تو سمسٹر کے امتحان میں بیٹھنے کی اجازت نہیں ملے گی۔
- 5- اپنے اسائنمنٹ کے لیے فل اسکیپ سائز کا کاغذ استعمال کیجیے۔
- 6- جواب سے پہلے متعلقہ سوال لکھنا ضروری ہے۔
- 7- اسائنمنٹ اپنی تحریر میں ہونا چاہیے۔
- 8- اسائنمنٹ آپ اپنے اسٹڈی سنٹر پر جمع کیجیے۔

آپ اپنے اسائن منٹ کی کاپی کا پہلا صفحہ اس طرح پر کیجیے:

Course Title-----/----- (اردو) کورس کا عنوان

----- ان رول منٹ نمبر۔ اسائن منٹ نمبر

Name in English-----/----- (اردو) نام

----- اسٹڈی سنٹر کا نام

Note:

Last date for submission of Assignment

For December Examination: 31st October

For June Examination: 30th April

نوٹ: اسائن منٹ جمع کرنے کی آخری تاریخ کے متعلق جاننے کے لیے IGNOU کی ویب سائٹ دیکھتے رہیے۔

Good Luck!

ٹیوٹر مارکڈ اسائنمنٹ

Course Code	:	BUDC-134
Course Title	:	اردو نظم کا مطالعہ
Assignment Code	:	BUDC-134/BAG/BAM/BAAUD/TMA/July 2026 & Jan 2027
Coverage	:	All Blocks
Marks	:	100

نوٹ:- سبھی حصوں سے تمام سوالوں کے جوابات دیجیے۔ سوالوں کے نمبر ان کے سامنے درج ہیں۔

(حصہ الف)

سوال 1- اردو نظم کے آغاز و ارتقا پر ایک مختصر نوٹ لکھیے۔ (10)

یا

پنڈت برج نارائن چکبست کی نظم نگاری کی خصوصیات بیان کیجیے۔

سوال 2- محمد حسین آزاد کی نظم نگاری پر تبصرہ کیجیے۔ (10)

یا

نظم "مفلسی" کے درج ذیل دو بند کا مفہوم بیان کیجیے۔

مفلس کی کچھ نظر نہیں رہتی ہے آن پر
دیتا ہے اپنی جان وہ ایک ایک نان پر
ہر آن ٹوٹ پڑتا ہے روٹی کے خوان پر
جس طرح کتے لڑتے ہیں اک استخوان پر
ویسا ہی مفلسوں کو لڑاتی ہے مفلسی

کرتا نہیں حیا سے جو کوئی وہ کام آہ
مفلس کرے ہے اس کے تئیں انصرام آہ
سمجھے نہ کچھ حلال نہ جانے حرام آہ
کہتے ہیں جس کو شرم و حیا ننگ و نام آہ
وہ سب حیا و شرم اٹھاتی ہے مفلسی

(10)

سوال 3۔ اسماعیل میرٹھی کی نظم نگاری پر اظہار خیال کیجیے۔

یا

نظم "نیا شوالہ" کے درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے۔

سچ کہہ دوں اے برہمن گر تو برا نہ مانے
تیرے صنم کدوں کے بت ہو گئے پرانے
اپنوں سے بیر رکھنا تو نے بتوں سے سیکھا
جنگ و جدل سکھایا واعظ کو بھی خدا نے
تنگ آکے میں نے آخر دیر و حرم کو چھوڑا
واعظ کا وعظ چھوڑا چھوڑے ترے فسانے
پتھر کی مورتوں میں سمجھا ہے تو خدا ہے
خاک وطن کا مجھ کو ہر ذرہ دیوتا ہے

(حصہ ب)

(15)

سوال 4۔ نظم کی تعریف کرتے ہوئے اس کی اقسام پر روشنی ڈالیے۔

یا

اردو نظم کے تہذیبی و سماجی پس منظر کو وضاحت کے ساتھ بیان کیجیے۔

سوال 5- نظیر اکبر آبادی کے حالات زندگی پر روشنی ڈالتے ہوئے ان کی شاعری کی خصوصیات بیان کیجیے۔ (15)

یا
جوش ملیح آبادی کی نظم نگاری پر ایک تفصیلی مضمون تحریر کیجیے۔

(حصہ ج)

سوال 6- اردو نظم میں حب الوطنی کے عناصر پر مفصل اظہار خیال کیجیے۔ (20)

یا
علامہ اقبال کے سوانحی کوائف پر روشنی ڈالتے ہوئے ان کی نظم نگاری کا جائزہ لیجیے۔

سوال 7- خواجہ الطاف حسین حالی کی حیات و خدمات اور ان کی نظم نگاری پر ایک تفصیلی مضمون لکھیے۔ (20)

یا
اکبر الہ آبادی کی نظم "مستقبل" کا جائزہ لیجیے۔

یہ موجودہ طریقے راہی ملک عدم ہوں گے
نئی تہذیب ہوگی اور نئے سماں بہم ہوں گے
نئے عنوان سے زینت دکھائیں گے حسین اپنی
نہ ایسا بیچ زلفوں میں، نہ گیسو میں یہ خم ہوں گے
نہ خاتونوں میں رہ جائے گی یہ پردے کی پابندی
نہ گھونگھٹ اس طرح سے حاجب روئے صنم ہوں گے
بدل جائے گا انداز طبائع دور گردوں سے
نئی صورت کی خوشیاں اور نئے اسباب غم ہوں گے
خبر دیتی ہے تحریک ہوا تبدیل موسم کی
کھلیں گے اور ہی گل زمزمے بلبل کے کم ہوں گے

عقائد پر قیامت آئے گی ترمیم ملت سے
نیا کعبہ بنے گا مغربی پتلے صنم ہوں گے
بہت ہوں گے مغنی نغمہ تقلید یورپ کے
مگر بے جوڑ ہوں گے اس لیے بے تال و سم ہوں گے
ہماری اصطلاحوں سے زباں نا آشنا ہوگی
لغات مغربی بازار کی بھاشا سے ضم ہوں گے
بدل جائے گا معیار شرافت چشم دنیا میں
زیادہ تھے جو اپنے زعم میں وہ سب سے کم ہوں گے
گذشتہ عظمتوں کے تذکرے بھی رہ نہ جائیں گے
کتابوں میں ہی دفن افسانہ جاہ و حشم ہوں گے
کسی کو اس تغیر کا نہ حس ہوگا نہ غم ہوگا
ہوئے جس ساز سے پیدا اسی کے زیروبم ہوں گے
تمہیں اس انقلاب دہر کا کیا غم ہے اے اکبر
بہت نزدیک ہے وہ دن، نہ تم ہوگے، نہ ہم ہوں گے